علامت نمبر: 16 جس گناہ کے بارے میں یہ کہا گیا ہو کہ حرام ہے وہ بھی بڑا گناہ ہے۔

انسان کا خون اس کا مال اس کی عزت وآبرو حرام ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: **(ان دمائكم وأموالكم وأعراضكم وأبشاركم حرام عليكم كحرمة يومكم هذا في شهركم هذا في بلدكم هذا ألا هل بلغت؟ قلنا: نعم' قال : اللهم اشهد) (متفق عليه))**

''بیشک تمہارے خون' تمہارے مال' تمہاری عزتیں اور تمہارے جسم ایک دوسرے پر اسی طرح حرام ہیں جیسے تمہارے اس شہر کی' تمہارے اس مہینہ کی اور تمہارے اس دن کی حرمت ہے' سنو! کیا میں نے (اللہ کا پیغام) نہیں پہونچا دیا؟ ہم سب نے کہا 'جی ہاں'' آپ نے فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ''۔ (بخاری ومسلم)

اس حدیث میں آپ ﷺ نے حقوق العباد کی عظمت واہمیت بیان فرمائی ہے' کسی کی جان ومال عزت وآبرو یا اس کے جسم کو نقصان پہونچانا انتہائی سنگین جرم ہے' نبی اکرم ﷺ نے ان حقوق کی حرمت وتقدس کو حجۃ الوداع کے مقدس دن' مقدس شہر اور مقدس مہینہ کے ساتھ تشبیہ دی تا کہ لوگوں کے دلوں میں ان کی اہمیت بیٹھ جائے اور پھر لوگ ایک دوسرے کے حقوق اور ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کا خیال رکھیں۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله ﷺ :(كل المسلم على المسلم حرام دمه وعرضه و ماله) (مسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:''ایک مسلمان کا خون' اس کی عزت اور اس کا مال دوسرے مسلمان پر حرام ہے''۔

علامت نمبر: 17 جس گناہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی ہو۔ مثلاً فلاں گناہ دین کی جڑ کاٹ دینے والا ہے۔

حسد وبغض دین کو برباد کردینے والی خصلتیں ہیں۔

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: **(دب اليكم داء الأمم قبلكم الحسد والبغضاء هي الحالقة لا أقول تحلق الشعر ولكن تحلق الدين) (صحيح سنن ترمذی)**

''تمہارے اندر تم سے پہلے لوگوں کی ایک بیماری سرایت کر آئی ہے اور وہ ہے حسد اور بغض' یہ بیماری مونڈ دینے والی ہے' میں یہ نہیں کہتا بال مونڈ دیتی ہے بلکہ دین کو مونڈ دیتی ہے''۔ (صحیح سنن ترمذی)

حسد: کسی دوسرے شخص سے نعمت کی چھن جانے کی تمنا کرنا خواہ وہ نعمت خود اسے حاصل ہو یا حاصل نہ ہو۔

بغضاء: دل میں کسی شخص کے لئے بغض' نفرت وکراہت محسوس کرنا۔ بعض علماء کے نزدیک **بغضاء** کا مطلب ظاہری عداوت ہے۔

اگر یہ بغض وعداوت اور نفرت وکراہت کسی حقیقی ظلم یا کسی شرعی سبب کی وجہ سے ہو تو وہ مذموم نہیں ہے' مذموم وہ بغض اور نفرت ہے جو دنیاوی مقاصد' ذاتی انا' حسد' اختلاف رائے یا معمولی باتوں کی وجہ سے ہو۔

علامت نمبر: 18 جس گناہ کی وجہ سے آپ ﷺ نے گھروں میں آگ لگانے کا ارادہ ظاہر فرمایا ہو وہ بھی بڑا گناہ ہے' آپ ﷺ نے جماعت کے ساتھ نماز نہ پڑھنے والوں کے گھروں میں آگ لگانے کا ارادہ ظاہر فرمایا۔

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافقین پر سب سے بھاری نماز عشاء اور فجر کی نماز ہے اگر وہ ان دونوں نمازوں کے اجر وثواب کو جان جائیں تو ضرور ان کے لئے آئیں گے خواہ انہیں گھٹنوں کے بل رینگ کر کیوں نہ آنا پڑے' اور میں نے ارادہ کیا کہ نماز قائم کرنے کا حکم دوں پھر کسی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں' اور اس کے بعد ایسے لوگوں کو لے کر جن کے پاس لکڑیوں کے گٹھر ہوں ان لوگوں کے پاس جاؤں جو نماز جماعت کے لئے حاضر نہیں ہوتے پھر ان کے گھروں کو آگ لگا دوں''۔ (بخاری ومسلم)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ مجھے مسجد تک لے جانے والا کوئی نہیں ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت طلب کی' آپ نے رخصت دے دی' جب وہ جانے لگے آپ نے انہیں بلایا اور پوچھا کیا تم نماز

کیلئے جو اذان دی جاتی ہے اسے سنتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں' آپ نے فرمایا پھر اذان کا جواب دو"۔ یعنی نماز با جماعت کے لئے (مسجد) حاضر ہو۔ (صحیح مسلم)

معلوم ہوا کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا مرد پر واجب ہے' اگر جماعت واجب نہ ہوتی صرف فضیلت کی بات ہوتی تو آپ ﷺ افضل چیز چھوڑنے پر آگ لگانے کا ارادہ نہیں کرتے' اور نابینا صحابی جن کو مسجد لے جانے والا کوئی نہیں تھا ان کو گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمادیتے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا (من سمع النداء فلم يأت فلا صلاة له الا من عذر ' قيل لابن عباس ما العذر ؟ قال خوف أو مرض) (صحیح ابن ماجہ)

جو اذان سنے اس کے باوجود نماز پڑھنے کے لئے مسجد نہ آئے تو اس کی اکیلے والی نماز نہیں ہوتی الا یہ کہ اس کے پاس کوئی عذر ہو' لوگوں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا' عذر کیا ہے؟ فرمایا: دشمن کا خوف' یا مرض۔ (صحیح ابن ماجہ)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں: "جو اس بات کو پسند کرتا ہو کہ کل جب اللہ سے اس کی ملاقات ہو تو ایک کامل مسلمان کی حیثیت سے ملاقات ہو' تو اسے چاہیئے کہ نمازوں کی (باجماعت) پابندی کرے جن کے لئے اذان دیجاتی ہے' کیونکہ اللہ نے تمہارے نبی ﷺ کے لئے ہدایت کے طریقے مقرر فرمائے اور یہ نمازیں انہیں ہدایت کے طریقوں میں سے ہے"۔

"اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھنے لگو جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا شخص اپنے گھر میں پڑھ لیتا ہے تو تم اپنے نبی کے طریقے کو چھوڑ دو گے اور جب تم اپنے نبی کے طریقے چھوڑ دو گے تو گمراہ ہو جاؤ گے"۔

"اور جو شخص اچھی طرح وضوء کرتا ہے پھر مساجد میں سے کسی مسجد کی طرف جاتا ہے تو اللہ تعالی اسکے ہر قدم کے بدلے ایک نیکی لکھتا ہے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے' اور اس کا ایک گناہ معاف فرما دیتا ہے"۔

"ہم نے اپنے زمانے میں دیکھا کہ جماعت سے وہی پیچھے رہتا تھا جو کھلا ہوا منافق ہوتا تھا' ہم میں سے ایک آدمی کو دو آدمیوں کے سہارے لایا جاتا یہاں تک کہ صف میں اسے کھڑا کر دیا جاتا تھا"۔ (صحیح مسلم)

صلاۃ خوف بھی جماعت کے ساتھ ہی ادا کرنے کا حکم ہے' ذرا غور کریں جب میدان جنگ میں دشمنوں کے سامنے جماعت کی چھوٹ نہیں ہے تو پھر گھر میں امن وامان کی حالت میں جماعت کی چھوٹ کیسے ہو سکتی ہے؟ اگر جماعت واجب نہیں ہے تو پھر امت کا بہت بڑا سرمایہ مساجد کی تعمیر پر کیوں خرچ کیا جاتا ہے؟ نبی اکرم ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک پوری امت کا نماز باجماعت پر مسلسل عمل چلا آرہا ہے' جو وجوب جماعت کی واضح دلیل ہے۔ والعلم عند اللہ۔

علامت نمبر:19 فرائض و واجبات کا چھوڑدینا بڑا گناہ ھے ۔

علامت نمبر:20 حرام چیزوں کا ارتکاب کرنا یہ بھی بڑا گناہ ھے ۔

علامت نمبر:21 چھوٹے گناھوں پر اصرار یہ بھی بڑا گناہ ھے ۔

قارئین کرام! بڑے گناہوں کی تمام علامات کا استقصاء تقریبا ناممکن ہے' جو علامات ذکر کی گئیں ہیں' وہ بڑے گناہوں کی سنگینی اور خطرناکی کو جاننے کے لئے کافی ہیں' ساتھ ہی اکثر بڑی علامات کا ذکر بھی آ گیا ہے' اس لئے اس سلسلہ کو یہیں ختم کیا جارہا ہے' اللہ سے دعاء ہے کہ وہ ہم سب کو ہر گناہ سے محفوظ رکھے آمین۔

والحمد لله الذى بنعمته تتم الصالحات

۲۸/صفر ۱۴۴۸ھ موافق ۱۱/ اگست ۲۰۲۶ ن

دعوہ سنٹر الجبیل مملکت سعودی عرب

بڑے گناہوں کی دیگر علامات جاننے کے لئے راقم کے سابقہ قسط وار مضامین کا مطالعہ مفید ہوگا! جزاکم اللہ خیرا۔